بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین
مجموعہ
فتاویٰ بریلی شریف
مرتبین:
محمد عبدالرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ۔ محمد یونس رضا اویسی
مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

فتاویٰ بریلی شریف

تاج الشریعہ حضرۃ العلام الحاج
الشاہ المفتی
محمد اختر رضا
قادری ازہری دام ظلہ علینا

استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین
حضرت علامہ مفتی قاضی
محمد عبد الرحیم
صاحب بستوی مدظلہ العالی

مرتبین:

محمد عبد الرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ○ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دارالافتاء سوداگران بریلی شریف

زاویہ پبلشرز

6- مرکز الاویس (سستا ہوٹل) دربار مارکیٹ ۔ لاہور

فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047

۲۰۰۴ء

باراول ________ ۱۰۰۰

ہدیہ ________ 200روپے

زیرِ اہتمام
نجابت علی تارڑ
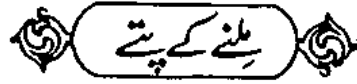
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور ۰۴۲-۷۲۲۱۹۵۳
- دارالاخلاص۔ ۴-۳ صدف پلازہ محلہ جنگی قصہ خوانی بازار۔ پشاور شہر ۰۹۱-۲۵۶۷۵۳۹
- مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ۔ سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ ۰۴۳۱-۲۳۷۶۹۹
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (پرانی سبزی منڈی) کراچی ۰۲۱-۴۹۱۰۵۸۴
- مکتبہ عثمانیہ۔ رانتلائی روڈ۔ سیالکوٹ ۰۳۰۰-۶۱۰۸۳۱۲
- احمد بک کارپوریشن۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی ۰۵۱-۵۵۵۸۳۲۰
- مکتبہ المجاہد۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف ۰۴۵۲۱-۹۱۱۷۶۳
- مکتبہ چشتیہ۔ بھیرہ شریف ضلع سرگودہا
- منہاج القرآن پبلی کیشنز۔ ضیاء مارکیٹ۔ سرگودہا ۰۴۵۱-۷۲۱۶۳۰

اور اندیشۂ فتنہ نہ ہو نہ خلوت ہو تو پردہ کے اندر سے بعض نامحرم سے بھی'' (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۶۱) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ اگر واقعی حاجت ہے اندیشۂ فتنہ اور خلوت نہیں ہے تو عورت کو اپنی آواز نامحرم کو سنانا جائز ہے تو اگر فون پر عورت کی آواز عورت ہی مان لی جائے اور حاجت ہے اور اندیشہ فتنہ نہیں ہے تو فون پر عورت کا دوسرے مرد کو ضروری بات بتانا جائز ہوگا، عورتوں کو دینی تعلیم دینا فرض ہے اور لکھنا سیکھنا سکھانا مکروہ ہے۔ اس کی اصل کہ عورتوں کو لکھنا نہ سکھایا جائے یہ حدیث پاک ہے: عن عائشة رضی الله تعالیٰ عنها أن النبی ﷺ قال لا تنزلوهن الغرف ولا تعلموهن الكتابة يعنی النساء وعلموهن المغزل وسورة النور اس حدیث کی بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔ حدیث پاک کا ترجمہ یہ ہے یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں کو بالا خانوں پر نہ رکھو اور انہیں لکھنا نہ سکھاؤ اور کاتنا اور سورۂ نور کی تعلیم کرو۔ عورتوں کو کتابت منع میں حکمت و مصلحت یہ ہے فتاویٰ حدیثیہ کے حوالے سے امام اہل سنت اعلیٰحضرت قدس سرہ فتاویٰ رضویہ جلد نہم ص ۱۵۸ ر پر تحریر فرماتے ہیں: واخرج الترمذی الحكيم عن ابن مسعود ايضا رضی الله تعالیٰ عنهما انه ﷺ قال مر لقمان على جارية فی الكتاب فقال يصقل هذا السيف أی حتی يذبح به وحينئذ فيكون فيه اشارة الی علة النهی عن الكتابة وهی ان المرأة اذا تعلمتها توصلت بها الی اغراض فاسدة وامكن توصل الفسقة اليها على وجه اسرع وابلغ واخدع من توصلهم اليها بدون ذلک لان الانسان يبلغ بكتابته فی اغراضه الی غيره مالم يبلغه برسوله ولان الكتابة اخفی من الرسول فكانت ابلغ فی الحيلة اسرع فی الخداع والمكر فلاجل ذلک صارت المراة بعد الكتابة كالسيف الصيقل الذی لا يمر على شی الاقطعه بسرعة فكذلک هی بعد الكتابة تصير لا يطلب

منه شئ الاکان فیها قابلیة الی اجابته الیه علی ابلغ وجه اسرعه اھ یعنی نیز امام ترمذی حکیم الامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدی عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ لقمان نے ایک لڑکی کو دیکھا کہ مکتب میں لکھنا سکھائی جارہی ہے فرمایا یہ تلوار کس کیلئے صیقل کی جاتی ہے؟ امام ابن حجر فرماتے ہیں اس حدیث میں علت نہیں کتابت کی طرف اشارہ ہے کہ عورت لکھنا سیکھ کر کچھ فاسق غرضوں کی طرف راہ پائیگی اور فاسقوں کو بھی اس تک رسائی کا بڑا موقع مل جائے گا جو لکھنا نہ جاننے کی حالت میں نہ ملتا کہ آدمی وہ بات لکھ سکتا ہے جو کسی کی زبانی نہ کہلا بھیجے گا نیز خط ایلچی سے زیادہ پوشیدہ ہے تو اس میں حیلہ ومکر کی بہت جلد راہ ملے گی لہٰذا عورت لکھنا سیکھ کر صیقل کی ہوئی تلوار ہو جاتی ہے...... اور عورتوں کو سورۂ یوسف کی تعلیم سے روکنے میں مصلحت یہ ہے کہ اس میں حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن وجمال کا ذکر ہے اور زنان مصر کے فتنہ میں مبتلا ہونے کا ذکر ہے جب عورتیں اس کو پڑھیں گی تو ان کا فتنہ میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ روح المعانی جلد ۱۳ ص ۱۷۳ پر ہے: سبب ذلک من افتتان امرأة ونسوة بابداع الناس جمالا و ینا سب ذلک عدم التکرار لم فیه من الاغضاء والستر وقد صح الحاکم فی مستدرکه حدیث النهی عن تعلیم النساء سورة یوسف والله تعالیٰ اعلم بالصواب.

(۴) اگر متولی اہل بستی انتظامیہ نے پہلے سے طے کرلیا ہے کہ نکاح کے نذرانے میں اتنا روپیہ مسجد وغیرہ کو دینا پڑے گا تو ان کو نذرانہ سے لینا جائز ہوگا اور اگر پہلے طے نہ کیا اور بعد میں نذرانہ سے لیں اور امام صاحب نہ دیں تو زبردستی کریں یہ جائز نہیں اگر وہ لوگ ایسا کرتے ہیں تو ضرور گنہگار ہیں توبہ کریں واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم　　　　کتبہ محمد یونس رضا الاویسی الرضوی

العطایا الاحمدیہ
فی
فتاویٰ نعیمیہ
صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز ۰ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ

سنہ ۱۳۹۶ھ و سنہ ۱۹۷۶ء

جلد چہارم

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

ملنے کا پتہ نعیمی کتب خانہ گجرات

ناشر ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون: ۸۵-۲۲۵ - ۷۲۲۱۹۵۳

نام کتاب ——— العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ

جلد ——— چہارم

نام مصنف ——— صاحبزادہ اقتدار احمد خان قادری اشرفی

اشاعت ——— نومبر ۱۹۹۹ء

تعداد ——— ۱۱۰۰

کتابت ——— سیف اللہ شاہد کاتب حضرت کیلیانوالہ

ہدیہ ———

ناشر ——— نعیمی کتب خانہ گجرات
ضیاء القرآن لاہور

ملنے کا پتہ

نعیمی کتب خانہ احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

و برآمدہ ہی نہیں ہوتا تھا۔ مولیٰ علی شیر خدا کے گھر میں آگے پیچھے دو کمرے ہوتے تھے اور فاطمۃ الزہرا نے عمر کا زیادہ حصہ پچھلے کمرے میں گزارا دن کے وقت کبھی دوسرے کمرے میں نہ آئیں۔ آپ کے چہرۂ پاک کو تو کبھی چاند سورج نے نہ دیکھا حضرت حکیم الامت نے شعر فرمایا ہے کہ۔

وہ چادر حسن کا آنچل چاند سورج نے نہیں دیکھا بنے گی حشر میں پردہ گنہگاران اُمت کا

فقہا کے اس شرعی حکم کا مقصد یہ ہے کہ عورت کو عورت بنا کر رکھو۔ بقول حضرت اکبر الٰہ آبادی۔ کہ خاتون خانہ ہو۔ وہ صبا کی پری نہ ہو۔ نہ معلوم مصنف صاحب کو کیا ہو گیا ہے اپنے ایک باطل نظریے کو بچانے کے لیے اسلام کے کتنے کتنے بڑے فرامین پر طعن کرتے چلے جا رہے ہیں۔ قرآن وحدیث کے دلالۃ النص کو ذاتی تقویٰ کہہ کر عوام کی نگاہ میں بے معنیٰ کرنا چاہتے ہیں۔ رہی مصنف کی تیسری بات کہ سورۃ یوسف کا ترجمہ لڑکیوں کو نہ پڑھاؤ۔ یہ گستاخانہ بات ہمارے کسی بزرگ نے نہ فرمائی نہ معلوم وہ مصنف کا کون بد بخت بزرگ ہوگا جس نے ایسی بیہودہ بات کہہ کر جہنم کا ایندھن بننا پسند کیا سورۃ یوسف میں کون سی ایسی غلط یا شرمندگی والی بات ہے جو رب تعالیٰ نے بیان فرما دی اور اللہ تعالیٰ کو لڑکیوں کا خیال نہ آیا۔ اُسی کم بخت شیطانی بزرگ کو احساس غیرت نے ستا مارا۔ اور پھر یہ نہ بتایا کہ کونسی زبان کا ترجمہ نہ پڑھاؤ اردو فارسی یا پشتو انگریزی۔ اور یا پھر عربی کی یا عربی زبان جاننے والی لڑکیوں کے لیے کیا کیا جائے گا وہاں سورۃ یوسف سے لڑکیوں کو کس طرح بچاؤ گے۔ کیا وہاں کوئی ابلیسی بزرگ یہ کہے گا کہ سورۃ یوسف کو لڑکیوں والے قرآن مجید سے نکال دو۔ (العیاذ باللہ) مصنف صاحب کو ذرا بھی اگر غور وفکر ہوتا تو یہ گستاخی نہ لکھتے۔ محترم مرحوم یہ کوئی بائیل یا یہود و نصاریٰ کی بناوٹی انجیل وتالمود نہیں کہ مبلغ اسلام حضرت محترم احمد دیدات مدظلہ نے ایک محفل مناظرہ میں عیسائی پادریوں کے سامنے بائبل کے بعض مقامات پڑھ کر سنائے تو پادریوں کے سر شرم سے جھک گئے۔ اور غیرت سے نگاہیں نیچی ہو گئیں۔ مصنف قرآن مجید کے متعلق ایسی غلط بات لکھ کر عیسائیوں کو قرآن مجید پر زبان طعن دراز کرنے کا موقعہ فراہم کر رہے ہیں کسی نے سچ فرمایا کہ